



سوال

(220) دو سجدے کر کے اٹھتے وقت ہاتھ ٹکانے کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو سجدے کر کے اٹھتے وقت ہاتھ ٹکانے کی کیفیت کس طرح ہے جس حدیث میں اس کا ذکر ہے باسند بحوالہ تحریر کریں اور اس کی سند کی حیثیت پر بھی روشنی ڈالیے۔ نیز ایک عالم نے فرمایا ہے کہ ہاتھ ہتھیلی کے جانب ٹکانا ہے اور انہوں نے مشکوٰۃ میں ایک حدیث کا حوالہ دیا ہے لہذا وضاحت فرمادیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جو سوال کیا ہے اس کا جواب مندرجہ ذیل ہے صحیح بخاری جلد اول صفحہ ۱۱۳ ”باب کیف ینتہ علی الأرض إذا قام من الركعة“ میں درج شدہ حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسرے سجدہ سے سر اٹھاتے تو بیٹھ جاتے اور زمین پر اعتماد و ٹیک لگا کر اٹھتے اب اس اعتماد علی البیدین اور ٹیک کی کیفیت کیا تھی اس سلسلہ میں شیخ البانی حفظہ اللہ اپنی مایہ ناز کتاب صفحہ صلوٰۃ النبی صلی کے صفحہ ۱۳۷ پر لکھتے ہیں ”وكان یقعن فی الصلوٰۃ ینتہ علی یدہ إذا قام“

جب آپ ﷺ اٹھتے تو نماز میں آگاہی والے کی طرح زمین پر ہاتھ لگاتے یہ حدیث درج کرنے کے بعد حاشیہ میں شیخ البانی صاحب حفظہ اللہ فرماتے ہیں ”رواہ أبو اسحاق الحرّبی بسند صحیح“ ابو اسحاق حرّبی نے اس حدیث کو بسند صحیح روایت کیا ہے نیز شیخ عبد القادر انوار و ط اور شیخ شعیب انوار و ط نے زاد المعاد کی تعلیق میں یہی حدیث اسی حوالہ سے لکھی ہے باقی جو بات آپ نے کسی عالم کے حوالہ سے نقل کی ہے وہ مجھے مشکوٰۃ میں نہیں ملی۔

هذا عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 191

محدث فتویٰ



مجلس البحث الإسلامي
مفتی